43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 14 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کے لئے رجسٹریشن کی تفصیلات

*2593: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کی رجسٹریشن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) اتوار بازاروں میں سٹال لگانے کے لئے رجسٹریشن کے طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متعلقہ افسران سٹال لگانے والے منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن کرتے ہیں؟

(د) حکومت سٹالوں کی رجسٹریشن شفاف بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) اتوار بازاروں میں سٹال کی رجسٹریشن کرانے کا طریقہ کار یہ ہے کہ متعلقہ فرد اس سلسلے میں اپنی تصویر اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ اپنی درخواست متعلقہ اتوار بازار کی مینجمنٹ کمیٹی کو دے گا۔ اتوار بازار کی مینجمنٹ کمیٹی جانچ پڑتال کے بعد متعلقہ فرد کی رجسٹریشن کرے گی اور اس کا نام رجسٹر میں درج کر لیا جائے گا۔

(ج)درست نہ ہے اتوار بازاروں میں منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن نہیں کی جاتی بلکہ سٹال لگانے کے لیے معیار اور عوام کی سہولت کو مد نظر رکھ کر رجسٹریشن کی جاتی ہے۔

(د)جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ سٹال لگانے کے لیے منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن نہیں کی جاتی بلکہ مینجمنٹ کمیٹی جانچ پڑتال کے بعد ہر فرد کی رجسٹریشن کرتی ہے۔سٹالوں کی رجسٹریشن کرتے وقت کسی قسم کی فیس وصول نہیں کی جاتی اور صرف اس امر کو ترجیح دی جاتی ہے کہ سٹال ہولڈرز عوام کو مقررہ قیمتوں پر معیاری اور سستی اشیا فراہم کریں یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ قیمتوں کا تعین مارکیٹ کرتی ہے جبکہ یونین کونسل کا ناظم اتوار بازار کا انچارج ہوتا ہے اور ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اتوار بازاروں میں تمام سہولیات فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25مارچ2010)

لاہور میں گراں فروشی کی تفصیلات

*4244: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں جنوری تا اگست 2009 گراں فروشوں کو کتنا جرمانہ ہوا؟

(ب)جنوری تا اگست 2009 کتنے دکانداروں کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور کتنے دکانداروں کو گرفتار کیا گیا؟

(ج)مذکورہ عرصہ میں جرمانوں کی مد میں کل کتنی رقم قومی خزانے میں جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جنوری تا اگست 2009 ضلع لاہور میں گراں فروشوں کو مبلغ 42,46,100 (42لاکھ 46ہزار ایک سو روپے) جرمانہ کیا گیا۔

(ب) جنوری تا اگست 2009 ضلع لاہور میں دکانداروں کے خلاف ٹوٹل 2246FIRs درج کی گئیں اور 158 دکانداروں کو موقع پر سزا دی گئی۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں جرمانوں کی مد میں مبلغ۔/42,46,100 (42لاکھ 46ہزار ایک سو روپے) قومی خزانے میں جمع کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15نومبر 2010)

ضلع شیخوپورہ، کمرشلائزیشن فیس کی تفصیلات

*4404: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کمرشلائزیشن فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے؟

(ب) شیخوپورہ میں موجود کمرشل پلازوں اور شاپنگ سنٹروں نے سال 2009 میں کل کتنی کمرشلائزیشن فیس قومی خزانے میں جمع کروائی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ میں کمرشل پلازوں میں شاپنگ سنٹروں نے سال 2009 میں کمرشلائزیشن فیس جمع نہیں کروائی بلکہ بعض افسروں کو لاکھوں روپے کی رشوت دیکر معاملے کو ختم کروادیا؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف،ب،ج) ضلع شیخوپورہ میں 4 تحصیلیں ہیں اور قانون کے مطابق ہر TMA نقشوں کی منظوری اور کمرشلائزیشن فیس وصول کرنے کی مجاز ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2011)

پی پی 145 لاہور میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*5016: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں کتنی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام ہو رہا ہے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر کا کام کب شروع ہوا تھا اور اس وقت تک ان پر کتنے فیصد کام ہوا ہے اور کتنے فیصد کام بقایا ہے؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 145 لاہور میں جن سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام ہو رہا ہے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام جن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی ہو رہا ہے ان کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2011)

سندر رائے ونڈ روڈ لاہور کی تعمیر کی تفصیلات

*5017: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سندر رائے ونڈ روڈ لاہور کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب تک مکمل ہونا تھی؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار روڈ پر پتھر بچھا کر کام چھوڑ کر بھاگ گیا ہے؟

(ج)کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)بحالی سندر رائیونڈ روڈ کلومیٹر 0.00 تا 3.00 کلومیٹر (گروپ-I) کی تعمیر 2009-6-26 کو شروع ہوئی اور بمطابق ریکارڈ 2010-03-25 کو مکمل ہوئی۔

(ب)یہ درست نہ ہے کہ ٹھیکیدار روڈ پر پتھر بچھا کر کام چھوڑ کر بھاگ گیا ہے بلکہ دوران بحالی سڑک کا کام مورخہ 2009-11-6 تا 2009-11-9 اور 2009-11-12 تا 2009-11-15 سالانہ تبلیغی اجتماع کے رش کی وجہ سے موقع پر ٹھیکیدار کا کام بند رہا اس کے بعد تکنیکی منظوری کے تحت اور دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر (روڈز) ہائی وے ڈویژن نمبر 1 لاہور کے

انجینئر کی زیر نگرانی 2010-3-25 کو مکمل ہوا اور دوران کام دفتر مذکورہ کو کام کے بارے میں کسی قسم کی شکایت موصول نہ ہوئی اور اس کام کی باقاعدہ لیب رپورٹ حاصل کی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز "ب" میں واضح کر دیا گیا ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر 2010-03-25 کو مکمل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2011)

لاہور۔قربانی کے جانوروں کے سنٹرز کی تعداد اور تفصیل

*5412: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی فروخت کے لئے حکومت نے لاہور شہر میں کتنے موبائل سنٹرز کے قیام کی منظوری دی اور کہاں کہاں موبائل سنٹر بنائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کے دوسروں شہروں سے لائے جانے والے جانوروں پر ضلعی حکومت نے کوئی ٹیکس مقرر کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) عید الاضحیٰ کے موقع پر ضلع لاہور کی تمام 9 ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن نے قربانی کے جانوروں کے 14 سیل پوائنٹ / سنٹرز کی منظوری دی ٹاؤن وار سیل پوائنٹ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کوئی ٹیکس مقرر نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2011)

پی پی 72 فیصل آباد میں سڑکوں کی ازسر نو تعمیر کی تفصیلات

*5941: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں کون کون سی سڑکیں پختہ اور کون کون سی پختہ نہ ہیں؟

(ب) کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ج) ان سڑکوں کی ازسر نو تعمیر کب تک متوقع ہے؟

(د) سال 10-2009 اس حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کے لئے رقم مختص ہے، ان سڑکوں کے نام اور مختص رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جناح ٹاؤن میں واقع حلقہ PP-72 کی تمام سڑکیں پختہ ہیں۔

(ب) جن سڑکوں کی حالت خراب ہے متعلقہ ایم پی اے صاحب کی ہدایت پر ان سڑکوں کا سروے مکمل کر لیا گیا ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) فنڈز کے مطابق ان سڑکوں کا سالانہ ترقیاتی پروگرام 11-2010 میں شامل کر لیا گیا۔ منظوری کے بعد جلد ہی ان کی تعمیر شروع ہو جائے گی جن کی مالیت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔

(د) Improvement سڑک گلی نمبر 23 بازار نمبر 2 تا 3 رضا آباد تخمینہ لاگت 7.00 لاکھ روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2011)

پی پی 72 فیصل آباد کی سڑکوں پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیلات

*5943: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں حکومت نے سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر / مرمت پر خرچ کی ہے؟

(ب) ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کون کون سی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کن کن سڑکوں پر کام جاری ہے آگاہ کریں؟

(د) ان سڑکوں کی تعمیر / مرمت کا ٹھیکہ کن کن پارٹیوں کو دیا گیا ہے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں حکومت نے سال میں مندرجہ ذیل رقوم سڑکات کی تعمیر و مرمت پر خرچ کیے۔

سال	سڑکات کی تعمیر و مرمت پر درج ذیل رقم خرچ ہوئی
2008-09	1,31,55,000/- روپے (ایک کروڑ 31 لاکھ 55 ہزار روپے)
2009	7,00,000/- روپے (7 لاکھ روپے)

(ب) تفصیل برائے سال سڑکات کے نام اور تخمینہ لاگت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سڑکات مکمل ہیں تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مندرجہ بالا سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ جن پارٹیوں کو دیا گیا تھا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2010)

پی پی 143 اور 144 میں تعمیر شدہ غیر قانونی پلازوں کے خلاف کارروائی کا معاملہ

*5991: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں کل کتنے غیر قانونی پلازے ہیں انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ غیر قانونی پلازوں کے خلاف موجودہ حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹاؤن وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

(الف)راوی ٹاؤن

پی پی 144 راوی ٹاؤن کی حدود میں نہ ہے-پی پی 143 یونین کونسل نمبر 14 کا کچھ حصہ راوی ٹاؤن کی حدود میں شامل ہے جس میں کوئی غیر قانونی پلازہ تعمیر نہ ہوا ہے-

شالامار ٹاؤن

پی پی 143

حلقہ پی پی 143 میں کوئی کثیر المنزلہ غیر قانونی پلازہ موجود نہ ہے-

حلقہ پی پی144

حلقہ پی پی144 میں واقع غیر قانونی پلازوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

واہگہ ٹاؤن

پی پی144 میں دو عدد یونین کونسل نمبر38-37 آتی ہیں جن میں کوئی غیر قانونی پلازہ تعمیر نہ ہوا ہے۔

گلبرگ ٹاؤن

پی پی144 کی حدود میں واقع یو سی 32 کا کچھ حصہ جو کہ ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن کی حدود میں واقع ہے اس حصہ میں کوئی پلازہ تعمیر نہ ہوا ہے۔

(ب) مذکورہ تفصیل ٹاؤن وار حسب ذیل ہے۔

راوی ٹاؤن: جیسا کہ جزو "الف" میں درج ہے کہ پی پی144 راوی ٹاؤن کی حدود میں نہ ہے جبکہ پی پی143 جو کہ یونین کونسل نمبر14 کا کچھ حصہ راوی ٹاؤن کی حدود میں شامل ہے جس میں کوئی غیر قانونی پلازہ نہ ہے۔لہذا کسی فرد کو بھی گرفتار نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی آدمی کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

شالامار ٹاؤن

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کثیر المنزلہ عمارتوں کا سروے کروایا گیا جن کے معائنہ کے لئے عدالت عظمیٰ پاکستان نے کمیٹی مقرر کی۔جس کے سربراہ جسٹس (ریٹائرڈ) ریاض کیانی تھے۔کمیشن نے مندرجہ بالا عمارات کا معائنہ کیا اور ان عمارات کی تعمیر میں کی جانے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں مفصل رپورٹ عدالت عظمیٰ کو ارسال کی۔

TMA شالامار ٹاؤن عدالت عظمیٰ کی جانب سے کمیشن کی رپورٹ پر احکامات وصول ہوتے ہی فی الفور عمل درآمد کرے گی۔

واہگہ ٹاؤن

جواب جزو "الف" کے مطابق ہے۔

گلبرگ ٹاؤن

یو سی 32 میں کوئی بھی پلازہ تعمیر نہ ہوا ہے لہذا کسی بھی شخص کے خلاف کارروائی ممکن نہ ہے۔

یونین کونسل نمبر 18

1-کمرشل / رہائشی عمارت، بیسٹ 4 وہیل، اسد سلیم ولد میاں محمد سلیم، 143 جی ٹی روڈ، لاہور

2-ملک محمد رشید منزل، کمرشل عمارت بمقام چوک شوالہ گھوڑے شاہ روڈ لاہور

3-حاجی ملک سویٹ اینڈ بیکرز، کمرشل بمقام مصطفیٰ روڈ نزد چوک شوالہ سنگھ پورہ

یونین کونسل نمبر 33

1-کمرشل عمارت، لاہور کالج آف کامرس، مسمات پروین کوثر، خسرہ نمبر 2823 میاں پارک نزد ٹیلی فون ایکسچینج جی ٹی روڈ باغبانپورہ

2-کمرشل عمارت، عمران احمد بمقام جی ٹی روڈ باغبانپورہ

یونین کونسل نمبر 34

1-کمرشل عمارت المشہور پراپرٹی ٹیکس آفس، شہباز احمد، زاہد، شاہد، فیاض وغیرہ 223 جی ٹی روڈ باغبانپورہ

2-کمرشل عمارت المشہور نالج ہاؤس سکول سسٹم بلڈنگ 241 جی ٹی روڈ باغبانپورہ

3-کمرشل عمارت المشہور انگلش سکینڈری سکول، سنگھ پورہ روڈ نزد چوک شوالہ

4-کمرشل عمارت المشہور کراؤن شادی ہال، 2033 مین جی ٹی روڈ باغبانپورہ

یونین کونسل نمبر 35

کوئی غیر قانونی پلازہ نہ ہے۔

یونین کونسل نمبر 36

1-کمرشل بلڈنگ، عبدالوحید 263/بی مین جی ٹی روڈ باغبانپورہ

2-کمرشل عمارت، الرشید سینٹر عابد رشید، 228 مین جی ٹی روڈ باغبانپورہ

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2011)

ضلع لاہور-سالڈ ویسٹ کنٹینرز رکھنے کی تفصیلات

*5999: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ سالڈ ویسٹ کا عملہ کوڑا کرکٹ کے لئے مختلف جگہوں پر کنٹینرز رکھتا ہے نیز کیا ان کنٹینروں کے رکھنے کے لئے کوئی خاص جگہ مختص کی جاتی ہے؟

(ب) یہ کنیٹنرز کس Criteria کے تحت رکھے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یو سی 119 ملتان روڈ سے دریا تک کوئی کنٹینر موجود نہ ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کنٹینرز ویسٹ انکلوژر میں رکھے جارہے ہیں نیز اب تک کتنے ویسٹ انکلوژر بنائے گئے ہیں اور یہ ویسٹ انکلوژر کن مقامات پر بنائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ نے مختلف جگہوں پر کنٹینرز رکھے ہوئے ہیں۔ ان کنٹینرز کو رکھنے کے لئے صرف وہی جگہ مختص ہیں جہاں محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ نے ویسٹ انکلوژر بنائے ہوئے ہیں ویسٹ انکلوژر کے علاوہ رکھے گئے کنٹینرز کے لئے جگہ مختص نہ ہے۔ کنٹینرز کو علاقائی کوڑا کرکٹ کی پیداوار کے حساب سے رکھا جاتا ہے۔

(ب) کنٹینرز رکھنے کے لئے کوئی خاص Criteria نہ ہے بلکہ ضرورت کے مطابق کنٹینرز روڈ سائیڈ، ڈرین سائیڈ ملحقہ سرکاری املاک و ہسپتال، سکول کی دیواروں کے ساتھ رکھے جاتے ہیں تاکہ کوڑا کرکٹ سڑکوں / گلیوں میں پھیلنے نہ پائے۔

(ج) یہ درست نہ ہے یوسی 119 شاہ پور کانجراں میں 3 عدد چھوٹے کنٹینرز مختلف جگہوں پر رکھے گئے ہیں۔ جبکہ برلب قطار بند روڈ دریا کی طرف ملتان روڈ پر 3 چھوٹے کنٹینرز بھی موجود ہیں جنھیں کوڑا کرکٹ بھرنے کے فوراً بعد اٹھوالیا جاتا ہے۔

(د) یہ بھی درست ہے کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کیلئے کنٹینرز موجودہ ویسٹ انکلوژر میں رکھے جاتے ہیں اب تک ضلع لاہور میں 26 ویسٹ انکلوژر بنائے گئے ہیں ان ویسٹ انکلوژز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

لاہور-2007 تاحال پلاٹوں کی کمرشلائزیشن کی تعداد و تفصیل

*6180: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2007 سے آج تک کتنے افراد نے لاہور شہر میں پلاٹ کی کمرشلائزیشن (Commercialization) کے لئے درخواستیں دی ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات منظور کئے گئے ہیں کتنے پلاٹوں کے نقشہ جات ابھی تک منظور نہیں کئے گئے اور اس کو منظور نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 1993 کی پلاٹوں کو کمرشلائزیشن پالیسی کے تحت مالک پلاٹ کو پلاٹ کی مارکیٹ ویلیو (Value) کا 25٪ جمع کروانا لازم ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو (Value) کا تعین مقامی افسران و اہلکاران نے مارکیٹ کی موجودہ قیمت سے بہت زیادہ کر دیا ہے، جس کی وجہ سے اس شہر کے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان افسران و اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے اور ان کی طرف سے پلاٹوں کی خود ساختہ مارکیٹ ویلیو (Value) منسوخ کرنے اور اس شہر میں پلاٹوں کی مارکیٹ ویلیو (Value) کے لئے از سر نو سروے کرانے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 2007 میں لاہور کورٹ لاہور کی طرف سے کمرشلائزیشن پالیسی کے خلاف جاری کردہ Stay Order کی وجہ سے عرصہ تقریباً تین سال تک پراپرٹی کی کمرشلائزیشن کے حوالے سے کوئی درخواست وصول نہ کی گئی۔ بعد ازاں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ لینڈ یوز رولز 2009 کے تحت بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری DO(SP)-596 مورخہ 2010-06-25 کو لسٹ "A" اور "B" ڈیکلیئر کیں۔ اور لسٹ "A" میں شامل سڑکوں پر پراپرٹی کی کمرشلائزیشن کے لئے عوام الناس سے درخواستوں کی وصولی شروع کرکے منظوری کی کارروائی کا آغاز کیا۔ مورخہ 2010-06-25 کو نوٹیفیکیشن جاری ہونے کے بعد سے اب تک 373 درخواستیں برائے کمرشلائزیشن موصول ہوئی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لف کی گئی فہرست میں کل 373 درخواستیں تمام ٹاؤنز سے موصول ہوئیں ٹاؤن وار تفصیل درج ذیل ہے۔

شالامار ٹاؤن

شالامار ٹاؤن کے متعلقہ 50 کیسز ہیں۔ کمرشل نقشہ جات CDGL سے کمرشلائزیشن کی منظوری کے بعد ٹاؤن انتظامیہ پاس کرتی ہے۔ لہذا کمرشلائزیشن نہ ہونے کی وجہ سے نقشہ جات کی منظوری التواء میں ہے۔

واہگہ ٹاؤن

جن پر اپرٹی مالکان نے کمرشلائزیشن کے لئے درخواستیں دی ہیں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور NOC جاری ہونے کے بعد ان پر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

عزیز بھٹی ٹاؤن

متعلقہ درخواستیں برائے کمرشلائزیشن جن کی تعداد 36 ہے ان میں سے 7 عدد نقشہ جات عزیز بھٹی ٹاؤن میں جمع ہوئے ہیں ان میں ایک عدد نقشہ پاس ہوا تھا اور 6 عدد بوجہ نامکمل ملکیتی ثبوت وغیرہ زیر کارروائی ہیں۔

داتا گنج بخش ٹاؤن

جب سے نقشہ پاس کرنے کا اختیار سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے داتا گنج بخش ٹاؤن کو منتقل ہوا ہے اس وقت CDGL کے پاس جمع ہونے والے کمرشل کیسز میں سے 14 کیسز داتا گنج بخش ٹاؤن کے ہیں ان میں سے 3 نقشے پاس ہو چکے ہیں باقی کمرشلائزیشن کی وجہ سے زیر التواء ہیں۔

گلبرگ ٹاؤن

گلبرگ ٹاؤن کو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے 25 عدد کمرشل کیسز کی فہرست موصول ہوئی ہے۔ اس فہرست کو ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن لاہور نے بمطابق ریکارڈ 2010-6-25 تا 2012-09-10 چیک کیا۔ ان 25 عدد کمرشل کیسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایک عدد نقشہ مسترد کر دیا گیا ہے۔ اعتراضات دور نہ ہونے کی وجہ سے دو عدد نقشے زیر التواء ہیں جبکہ ایک نقشہ HLDC کی سب کمیٹی میں برائے منظوری پیش ہے۔ بقایا کیس عدد نقشہ جات سائلین سے تاحال وصول نہ ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ 21 عدد پرانی تعمیر شدہ عمارتیں ہیں۔

سمن آباد ٹاؤن

TMA سمن آباد ٹاؤن میں 2عدد نقشے جمع کروائے گئے جس میں ایک نقشہ منظور کیا جاچکا ہے جبکہ دوسرے نقشہ پر کمر شلائزیشن کی بابت اعتراض ہے۔ لسٹ میں دیگر نقشہ جات TMA میں جمع نہ ہیں۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے کمر شلائزیشن کی منظوری کے بعد ہی TMA کو قواعد وضوابط کے مطابق نقشہ منظور کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

اقبال ٹاؤن

ٹی ایم اے اقبال ٹاؤن میں کوئی نقشہ جمع نہ ہوا ہے اور نہ ہی پاس ہوا ہے۔

نشتر ٹاؤن

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے فراہم کی گئی لسٹ میں شامل پلاٹوں میں سے کسی کا بھی نقشہ ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن میں نہ تو جمع ہوا ہے اور نہ ہی کوئی نقشہ پاس کیا گیا ہے۔

(ج) لینڈ یوز رولز 2009 کے تحت مالک پلاٹ کی مارکیٹ ویلیو Value کا 20٪ جمع کروانا لازم تھا۔ تاہم سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے مورخہ 2012-06-06 کو بذریعہ نوٹیفیکیشن نیا شیڈول جاری کر دیا ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	پراپرٹی کی ویلیو	لاگو کمر شلائزیشن
1	10 لاکھ تک	5٪
2	10 لاکھ تا 1 کروڑ	10٪
3	1 کروڑ یا اس سے زائد	20٪

(د) درست نہ ہے موجودہ قانون A / 27 سٹیمپ ایکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ کلکٹر ہر سال

شہری اور دیہی جائیدادوں کی قیمت کا تعین کرتا ہے تاکہ سرکاری واجبات مثلاً اشٹام ڈیوٹی

، رجسٹریشن فیس، سی وی ٹی اور TIP ٹیکس وصول کیا جاسکے۔

(ہ) یہ ریونیو بورڈ کے متعلق ہے تاہم زیر دفعہ 27/A سٹیمپ ایکٹ کے تحت بنایا گیا ویلیو ایشن ٹیبل ہر سال رول (3) آف پنجاب سٹیمپ ویلیو ایشن رولز 1899 کے تحت شہری اور دیہی علاقوں کی زمینوں کے ریٹ مقرر کئے جاتے ہیں۔ ویلیو ایشن ٹیبل کے ریٹ پر مالی سال ضابطہ کے مطابق نظر ثانی کی جاتی ہیں۔ ڈسٹرکٹ کلکٹر ریٹ مقرر کرتے وقت اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اس علاقہ میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم اوسط بیع کے مطابق ریٹ مقرر کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع اوکاڑہ کے دیہات میں سہولیات کی فراہمی

*6408: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ 09-2008 اور 10-2009 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت کتنے گاؤں میں سولنگ، نالیاں اور پلیوں کا کام کروایا گیا اور کتنے گاؤں ایسے ہیں جن میں کوئی کام نہیں کیا گیا؟

(ب) جن گاؤں میں ڈویلپمنٹ کا کام نہیں کروایا گیا کیا حکومت کام کروانا چاہتی ہے تو کب تک، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ ضلع اوکاڑہ نے ممبران صوبائی اسمبلی کے صوابدیدی فنڈ سے سال 09۔2008 میں کل 52 گاؤں اور سال 10۔2009 میں کل 54 گاؤں میں

سولنگ / نالیاں اور پلیاں بنانے کا کام مکمل کروایا (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ ضلع اوکاڑہ کا اپنا سالانہ ترقیاتی کام نہ ہے اس لئے محکمہ صرف متعلقہ معزز اراکین اسمبلی کی نشاندہی پر ہی ترقیاتی اسکیمیں مرتب کرتا ہے اور ان پر عملدرآمد کرواتا ہے۔

مردم شماری سال 1998 کے مطابق ضلع اوکاڑہ کے دیہات کی کل تعداد 915 ہے جبکہ لوکل گورنمنٹ ضلع اوکاڑہ نے سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں کل 106 گاؤں میں ترقیاتی کام مکمل کروائے۔

(ب) چونکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کا اپنا سالانہ ترقیاتی پروگرام نہ ہے۔ اس لئے محکمہ صرف ان دیہاتوں میں ترقیاتی اسکیمیں کر رہا ہے جہاں متعلقہ معزز رکن اسمبلی اپنے صوابدیدی فنڈ سے اسکیم کی نشاندہی کریں۔ اگر دیگر گاؤں میں ایسی اسکیم کی نشاندہی متعلقہ رکن اسمبلی کی طرف سے کی گئی تو محکمہ اس پر عمل درآمد کروادے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2011)

لاہور۔پارکنگ اسٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

*6411: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں گورنمنٹ کے کل کتنے پارکنگ سٹینڈ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ نے پارکنگ پبلک کی خاطر فری کر دی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر پارکنگ سٹینڈ پر پارکنگ فری ہونے کے باوجود پبلک سے ٹھیکیداران پیسے وصول کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ٹھیکیداران کو پیسے لینے سے روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (دفتری شہری سہولیات) اور ٹی ایم ایز کے زیر انصرام قائم پارکنگ اسٹینڈز کی کل تعداد 155 ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1	سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (دفتری شہری سہولیات)	110
2	راوی ٹاؤن	4
3	داتا گنج بخش ٹاؤن	19
4	گلبرگ ٹاؤن	16
5	سمن آباد ٹاؤن	6
6	میزان	155

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق صرف ہسپتالوں اور پارکوں میں پارکنگ فری ہے۔

(ج) جیسا کہ جز "ب" میں تحریر ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے حکم کے مطابق صرف ہسپتالوں اور پارکوں میں قائم پارکنگ اسٹینڈز پر پارکنگ فری ہے باقی تمام پارکنگ اسٹینڈز پر ٹھیکیداران مقرر شدہ فیس لینے کے مجاز ہیں۔

(د) جیسا کہ جز "ب" اور "ج" بالا میں تحریر ہے کہ صرف ہسپتالوں اور پارکوں میں پارکنگ فری ہے باقی تمام پارکنگ اسٹینڈز کے ٹھیکیداران مقررہ فیس لینے کے مجاز ہیں لہذا انھیں پارکنگ فیس کی وصولی سے روکنا مناسب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2011)

ضلع رحیم یار خان، ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کی تفصیلات

*6737: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کی کن کن تحصیلوں میں 2009 اور 2010 کے دوران کتنی دفعہ ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران رحیم یار خان شہر میں کتنی دفعہ ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن کیا گیا کیا اس آپریشن سے تجاوزات کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان کی 4 تحصیلیں ہیں جن میں ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹی ایم اے خان پور

شہر خانپور اور ظاہر پیر کے مختلف بازاروں اور سڑکوں سے عارضی تجاوزات کو روزانہ کی بنیاد پر ختم کرایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں عملہ انکروچمنٹ کی دو شفٹوں میں ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔

تحصیل لیاقت پور

تحصیل لیاقت پور میں بشمول لیاقت پور سٹی اور بڑے بڑے قصبہ جات۔ ترنڈہ محمد پناہ، خانہ بیلہ، جن پور، پکالاڑاں، حیات لاڑ، اللہ آباد، امین آباد میں سال 10-2009 میں تقریباً تمام ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا ہے۔

تحصیل صادق آباد

تحصیل صادق آباد میں بھی روزانہ کی بنیاد پر مختلف بازاروں سڑکوں سے عارضی تجاوزات کو روزانہ کی بنیاد پر ختم کیا جارہاہے اور سال 10-2009 کے دوران ناجائز تجاوزات کی مد میں 1,12,700 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

تحصیل رحیم یار خان

ٹی ایم اے رحیم یار خان ناجائز تجاوزات کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے اور سال 10-2009 میں شہر کے مختلف مقامات سے تجاوزات کو بذریعہ عملہ ٹی ایم اے رحیم یار خان ختم کروایا گیاہے۔ 2010 میں شہر کے مین بازاروں سے پختہ تجاوزات بھی ختم کروائی گئی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے رحیم یار خان نے مورخہ 2010-12-21 سے مخدوم الطاف احمد روڈ نہر کنارہ کے دونوں اطراف سے پختہ تجاوزات کے خاتمہ کا آغاز کیا تھا جو کہ تاحال جاری ہے۔ شہر کے مین بازاروں میں سے پختہ تجاوزات ختم کی گئی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2011)

ضلعی حکومت خانیوال کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*6778: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی حکومت خانیوال کا سال 09-2008 اور 10-2009 کا کل بجٹ سال وائز بتائیں، کتنی آمدن ضلع ہذا کو ان سالوں کے دوران کس کس مد سے ہوئی اور کتنی رقم ان سالوں کے دوران صوبائی حکومت سے وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر اور کتنی رقم سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت کے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع کی یو سیز کو دی گئی، تفصیل یو سی وائز اور سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت خانیوال کا بجٹ برائے سال 09۔2008 مبلغ 3045.242 ملین روپے

بجٹ برائے سال 10۔2009 مبلغ 3926.731 ملین روپے۔

آمدن برائے سال 09۔2008 مبلغ 3.969 ملین روپے۔

آمدن برائے سال 10۔2009 مبلغ 5.649 ملین روپے

صوبائی حکومت سے برائے سال 09۔2008 مبلغ 2551.600 ملین روپے

برائے سال 10۔2009 مبلغ 3006.120 ملین روپے کی رقم وصول ہوئی۔

(ب) دوران سال 09-2008 مبلغ 10.562 ملین روپے

سال 10-2009 مبلغ 2.379 ملین روپے سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوئے۔

دوران سال 09-2008 مبلغ 27.648 ملین روپے۔

سال 10-2009 مبلغ 78.070 روپے سڑکوں کی مرمت پر خرچ ہوئے۔

(ج) دوران سال 09-2008 مبلغ 2460.392 ملین روپے۔

دوران سال 09-2008 مبلغ 2950.009 ملین روپے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئے۔

(د) ضلع خانیوال کی 100 یونین کونسلز ہیں۔ دوران سال 09-2008 مبلغ 142.800 ملین روپے بحساب فی یونین کونسل مبلغ 1.428 ملین روپے۔

سال 10-2009 مبلغ 139.015 ملین روپے بحساب فی یونین کونسل مبلغ 1.390 ملین روپے سالانہ رقوم دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2011)

سال 2008 بحریہ ٹاؤن لاہور میں رقم وصول کرنے کے باوجود پلاٹ نہ دینے کی تفصیلات

*6825: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2006 میں بحریہ ٹاؤن لاہور نے ایل ڈی اے کی منظوری سے عوامی ولاز کے نام پر غریب طبقہ کے لوگوں کے لئے 5 مرلے کی سکیم شروع کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عوامی ولاز کے نام پر ہزاروں لوگوں سے ایڈوانس کے طور پر مبلغ 50000 روپے پہلے وصول کر کے باقی رقم 2 سال کے عرصہ میں مبلغ 5 لاکھ روپے وصول کئے اور لوگوں کو 5 مرلے کے گھر دینے کا وعدہ کیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہزاروں لوگوں سے 5 لاکھ کے حساب سے وصولی کے باوجود عرصہ 4 سال میں نہ تو گھر دیئے اور نہ ہی رقم واپس کی اور نہ ہی اب تک جگہ کا پتہ ہے کہ یہ گھر لاہور میں کس جگہ پر بننے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غریب لوگوں کی لوٹی ہوئی دولت واپس کرانے یا ان کو گھر دلوانے اور فراڈ کرنے والے بحریہ ٹاؤن کے مالکوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) معلوم نہ ہے عوامی ولاز کے نام سے بحریہ ٹاؤن انتظامیہ نے کوئی سکیم منظور نہ کروائی ہے۔

(ب) عوامی ولاز کے نام سے کوئی سکیم منظور نہ کروائی گئی ہے تاہم رقم کے لین دین کے بارے میں انتظامیہ بحریہ ٹاؤن ہی جواب دے سکتی ہے۔

(ج) اسکے متعلق بحریہ ٹاؤن انتظامیہ ہی جواب دے سکتی ہے۔ تمام معلومات حاصل کرنے کی غرض سے انتظامیہ بحریہ ٹاؤن کو بذریعہ لیٹر نمبر 4768 مورخہ 13-4-2011 جاری کیا گیا ہے۔ جواب موصول ہونے پر آگاہ کر دیا جائے گا۔

(د) ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اقبال ٹاؤن لاہور لوگوں کے لین دین کا ذمہ دار نہ ہے۔ TMA نقشہ جات و تعمیرات کے بلڈنگ کنٹرول کا ذمہ دار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2012)

ضلع میانوالی، 2003 میں شروع کی گئیں واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات

*6931: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی سال 2003 میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں، ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک زیر التواء ہیں اور کیوں؟

(ب) جو سکیمیں چالو حالت میں ہیں، ان کی چیکنگ جن اعلیٰ افسران نے کی ان کے نام و عہدہ سے بھی آگاہ کریں، ان سکیموں پر جو اخراجات آئے کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) پی پی 45 میانوالی میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ میانوالی نے سال 2003ء تا سال 10-2009ء ضلع میانوالی کے کسی بھی علاقہ میں کوئی واٹر سپلائی سکیم تعمیر نہ کرائی ہے۔

(ب) سال 2003ء میں کوئی نئی سکیم منظور نہ ہوئی۔

(ج) PP-45 میانوالی میں کل 59 واٹر سکیمیں ہیں ان میں 53 عدد واٹر سپلائی سکیمیں چالو

حالت میں ہیں۔06عدد سکیمیں عرصہ 20سال سے بور اور مشینری جل جانے کی وجہ سے بند پڑی ہیں جبکہ دو نئی سکیموں کے ٹینڈر Stage پر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3نومبر 2012)

ضلع میانوالی، سال09۔2008اور10۔2009کے دوران شروع کی گئیں سکیموں کی تفصیلات

*6932:جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی کو سال09۔2008اور10۔2009کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں موصول ہوئی؟

(ب)اس رقم سے کون کونسی سکیمیں شروع کی گئیں، ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم پرانی سکیموں کی بحالی اور مرمت پر خرچ ہوئی، ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د)اس وقت کتنی سکیموں پر کام جاری ہے ان کے نام بتائیں نیز یہ کب تک مکمل ہوں گی؟

(ہ)پی پی 45میانوالی میں شروع کی گئیں سکیموں کے نام و تخمینہ لاگت بھی بتائیں اور یہ کب تک مکمل ہوں گی، تاریخ وسال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5مئی2010تاریخ ترسیل18جون2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 09-2008 اور 10-2009 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میانوالی کو زیر مد پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام میں 63.900 ملین بحساب 8.00 ملین ہر ایم پی اے (MPA) کے حلقہ میں ترقیاتی منصوبہ جات کیلئے موصول ہوئے اور مبلغ 20.00 ملین زیر مد Priority پروگرام برائے تنصیب نلکا جات وغیرہ حلقہ NA-72 دوران ماہ مئی 2010 موصول ہوئے۔

(ب) درج بالا رقم برائے سال 09-2008 اور 10-2009 سے جو سکیمیں شروع کی گئیں ان کی تفصیل پی پی وائز تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ میانوالی کو پرانی سکیموں کی بحالی اور مرمت کے لئے کوئی گرانٹ موصول نہ ہوئی۔

(د) یہ کہ 30 جون 2010 کو تمام فنڈز مبلغ 39.9125 ملین زیر مد PDP اور Priority پروگرام بالترتیب 19.9125PDP ملین اور Priority پروگرام 20.00 ملین Lapse ہوئے اور نامکمل سکیموں پر کام جاری نہ ہو ابلکہ جن سکیموں پر ٹھیکیداروں نے کام مکمل کر دیا ہے ان کی ادائیگی ہونا بھی باقی ہے۔ جونہی رقم واپس محکمہ ہذا کو ملتی ہے، جلد ہی نا مکمل سکیموں کو مکمل کیا جائے گا۔

(ہ) پی پی 45 میانوالی میں شروع کی گئیں سکیموں کے نام و تخمینہ لاگت تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں مذکورہ فنڈز Lapsed ہوگئے ہیں۔ Lapsed رقم محکمہ ہذا کو موصول ہونے کے بعد ہی نامکمل سکیموں کو مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2012)

ضلع سیالکوٹ، ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن کی تفصیلات

*7003: محترمہ شمسہ گوہر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ میں ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف شروع کیا گیا آپریشن انتہائی سست روی کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں تجاوزات کے خاتمے اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن

تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ ضلع بھر میں ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف شروع کیا گیا آپریشن لگاتار جاری ہے۔

(ب) ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن ایک لگاتار عمل ہے اور حکومت گاہے بگاہے اس بارے میں ہدایات جاری کرتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مئی 2011)

بہاولنگر، ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی کی تفصیلات

*7113: محترمہ ثمینہ نوید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور میں ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی بہاولنگر میں تمام ایم پی ایز بشمول خصوصی نشست پر منتخب ہونے والی ایم پی ایز بھی شامل تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی بہاولنگر میں ایم پی ایز کو نظر انداز کر کے پرائیویٹ لوگوں کو ممبر رکھا گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ضلعی کمیٹی کے نام کی لسٹ مہیا کی جائے، کمیٹی بنانے کا معیار کیا ہے اس کی تشکیل کون کرتا ہے، نیز مذکورہ ضلعی سیٹرنگ کمیٹی میں جن ایم پی ایز کو نظر انداز کیا گیا ہے حکومت ان کو بھی کمیٹی کے ممبران میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

(ب) سابقہ دور میں ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی بہاولنگر میں صرف جنرل سیٹ کے ایم پی ایز شامل تھے۔

(ج) یہ درست ہے کہ موجودہ دور میں ڈسٹرکٹ سیٹرنگ کمیٹی بہاولنگر میں تمام جنرل سیٹ کے ایم پی ایز ممبرز ہیں، پرائیویٹ لوگوں کو بھی ممبر رکھا گیا ہے۔

(د) نوٹیفیکیشن ممبران کمیٹی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ کمیٹی کی تشکیل حکومت پنجاب نے کی ہے۔ تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2011)

سرگودھا-برتھ ڈیتھ سرٹیفیکیٹ جاری کرنے میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*7115: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں یونین کونسل کی سطح پر برتھ و ڈیتھ سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کی مقررہ فیس۔/100 روپے کی بجائے شہریوں سے 2 ہزار روپے وصول کی جا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متعلقہ انتظامیہ کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہیں ہے سرگودھا میں یونین کونسل کی سطح پر برتھ / ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی مقررہ فیس تمام یونین کونسلز میں۔/100 روپے تک وصول کی جارہی ہے، جو کہ حکومت سے منظور شدہ اور گزٹ نوٹیفیکیشن کے مطابق ہے زائد فیس وصول نہیں کی جارہی ہے۔

(ب) فیس قواعد کے مطابق وصول کی جارہی ہے لہذا کوئی بھی کارروائی کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2012)

بدلتی صورت حال کے پیش نظر شعبہ فائر بریگیڈ کی تنظیم نو کا معاملہ

*7220: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دنیا بھر میں فائر فائیٹنگ کا اہم شعبہ جدید مشینری اور بدلتی ہوئی شہری ضروریات کی بناء ایک بہت بڑی تبدیلی حاصل کر چکا ہے؟

(ب) کیا پنجاب میں مختلف قسم کی انڈسٹری اور بدلتی ہوئی Skyline کی بنائپر اس محکمہ کی تشکیل نو جدید مشینری اور ایلیٹ فورس کی طرح جدید طریقہ سے تربیت یافتہ اور صحت کے لحاظ سے fit عملہ ضروری ہے؟

(ج) مشینری کے حصول کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور بڑے شہروں کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(د) عملہ میں فائرمین کی بھرتی اور ٹریننگ کا کیا بندوبست ہے Physical fitness کیسے برقرار رکھی جاتی ہے اور ہیڈ فائیرمین یا انچارج فائیر برگیڈ بننے کے لئے کیا کوئی مزید ٹریننگ حاصل کرنا یا تعلیمی قابلیت کا بڑھانا ضروری ہے اور کیا ایسے کورس کرنے کیلئے تربیتی ادارہ پنجاب میں موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ دنیا میں فائر فائیٹنگ کا اہم شعبہ جدید مشینری اور بدلتی ہوئی شہری ضروریات کی بناء پر ایک بہت بڑی تبدیلی حاصل کر چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 60 سال میں فائر سروس کا ادارہ ان اہم ضروریات کو پورا نہ کر سکا۔ اسی صورت حال کے پیش نظر

حکومت پنجاب نے جون 2007 میں ریسکیو 1122 جدید فائر سروس کا لاہور شہر سے آغاز کیا۔ جو آج پنجاب کے 12 شہروں میں موجود ہیں اور جلد ہی اس سروس کا آغاز پنجاب کے بقیہ 24 اضلاع میں کر دیا جائے گا۔ اب تک سروس نے 38 ارب روپے سے زائد کے نقصان کو جدید اور پروفیشنل فائر فائیٹنگ اور بروقت پہنچ کر بچایا ہے۔ اور پہلی بار باغبانی سے نکل کر جدید اور پیشہ وارانہ مہارت کے بین الاقوامی معیار کو اپنایا ہے۔

(ب) مندرجہ بالا وجوہات کی بنیاد پر فائر فائیٹنگ کے شعبہ میں جدید مشینری اور تعلیم و تربیت کی اتنی ہی ضرورت ہے۔ جتنی ایلیٹ فورس کے محکمہ کو ہے۔ کیونکہ صرف فزیکل فٹنس اور جدید تربیت کی وجہ سے ہی ہائی رائیز بلڈنگز اور مختلف انڈسٹریز کی آگ پر موئثر انداز میں قابو پایا جاسکتا ہے۔ انہی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے Rescue 1122 ایمرجنسی سروسز اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جہاں پر جدید لائنز پر ریسکیورز کو فائر فائیٹنگ کی تربیت دی جاتی ہے۔

(ج) ہائر رائیز بلڈنگز کی فائر فائیٹنگ کے لئے لاہور اور راولپنڈی کے لیے 106 فٹ اونچی اور دوسرے شہروں میں 60 فٹ اونچی گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں۔ تاہم دنیا کی جدید فائر سروس بھی قائم کر دی جائے تو فائر فا ہیڈرنٹس کی موجودگی کے بغیر مؤثر نہیں ہو سکتی جو کہ ہر ہائی رائیز بلڈنگز، کمرشل اور انڈسٹریل ایریاز میں لگائے جاتے ہیں جو ہر شہر کے ماسٹر پلان میں شامل ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بلڈنگز کوڈز میں دیئے گئے فائر سیفٹی کے اقدامات کی مؤثر طور پر عمل درآمد بھی لازمی ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے جس جدید ریسکیو 1122 فائر سروس کا آغاز کیا ہے اس میں ان تمام چیزوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ جس میں ہیڈ فائیر مین یا لیڈ فائر ریسکیو کی تعلیم و تربیت ضروری ہے اور ان سب چیزوں کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی معیار کی ٹریننگ فراہم کرنے کی

کوشش کر رہی ہے اور اسی سلسلہ میں سکاٹ لینڈ کی فائر سروس کے ساتھ معاہدہ بھی کیا گیا ہے اور ٹریننگ ریسکیو 1122 کی کامیابی کی بنیادی وجہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2011)

گجرات، پی پی 113 میں یو سی کولیاں شاہ حسین کا دفتر بنانے کا مسئلہ

*7230: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 113 گجرات میں یونین کونسل کولیاں شاہ حسین کا دفتر موجود نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک یہ دفتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس یو سی کا بڑا گاؤں جٹوانوالہ ہے یہ دفتر وہاں ہونا چاہیئے کیونکہ وہاں لوگ فری جگہ دینے کے لئے تیار ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ دفتر یونین کونسل شاہ حسین کا دفتر موجود نہ ہے یونین کونسل شاہ حسین کا دفتر موجود ہے جس کا ضلع کی حلقہ بندی کے حساب سے نمبر 92 ہے جو کہ موضع کولیاں شاہ حسین میں تعمیر شدہ ہے۔ ضروری کاغذات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) دفتر یونین کونسل پہلے ہی بنا ہوا ہے جیسا کہ جواب نمبر (الف) میں واضح ہے۔ اس لئے نیا دفتر بنانے کی کوئی ضرورت نہ ہے۔

(ج)درست نہ ہے کیونکہ بمطابق مردم شماری 1998 موضع مٹوانوالہ کی آبادی 2600افراد ہے جبکہ موضع کولیاں شاہ حسین کی آبادی 2995افراد ہے۔اس کے علاوہ چونکہ یونین کونسل کا نام کولیاں شاہ حسین ہے اس لئے اس کا دفتر موضع کولیاں شاہ حسین سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔اس کے علاوہ کولیاں شاہ حسین یونین کونسل کا درمیانی گاؤں ہے اور مین روڈ (ڈنگہ تالالہ موسیٰ ڈنگہ تا گجرات) پر واقع ہے جبکہ موضع مٹوانولہ یونین کونسل کا آخری گاؤں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2011)

لاہور۔ بکر منڈی ودیگر ٹھیکہ جات کی منسوخی اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*7242: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور بکر منڈی، سلاٹر ہاؤس اور لوڈنگ فیس کا ٹھیکہ سال 2010-11 بالترتیب 8 کروڑ، چالیس لاکھ اور دو کروڑ بیس لاکھ میں نیلام ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹھیکہ کی رقم کے علاوہ ٹھیکیدار نے ملازمین کی تنخواہیں، بل بجلی، انکم ٹیکس اور دیگر اخراجات بھی برداشت کرنے تھے اور اس طرح رقم ٹھیکہ اور دوسرے اخراجات ملا کر کل رقم تقریباً 14 کروڑ روپے بنتی ہے مگر افسران کی ملی بھگت سے مذکورہ ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اعلیٰ افسران کی ملی بھگت سے پچھلے سال محکمہ نے ٹھیکہ کرنے کی بجائے ازخود وصول کی تھی جو تقریباً 6 کروڑ روپے تھی اس رقم میں سے دیگر اخراجات نکال دیئے جائیں تو وصولی کی بقیہ رقم صرف تقریباً 4 کروڑ رہ جاتی ہے جو کہ بہت ہی کم ہے، کیونکہ تقریباً پانچ کروڑ روپے خورد برد کر لئے گئے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ٹھیکہ کی نیلامی جس سے خالصتاً آمدن تقریباً 9 کروڑ روپے تھی کن کن وجوہات کی بنا پر ٹھیکہ منسوخ کیا گیا نیز افسران کی ملی بھگت سے جو قومی خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا ہے اس کا ذمہ دار کون ہے اور ذمہ داران کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) برائے سال 2011-2010 کے ٹھیکہ جات عرصہ گیارہ ماہ کے لئے نیلام ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

بکر منڈی	9 کروڑ ایک لاکھ روپے
لوڈنگ فیس	3 کروڑ ایک لاکھ روپے
سلاٹرنگ فیس	ایک کروڑ 35 لاکھ روپے

(ب) چیف منسٹر کے مراسلہ نمبر PS/SKCM(CMS)10OT-4(r)/67998 مورخہ 17-6-2010 موصولہ بذریعہ DCO مراسلہ نمبر DO(C)HC(G)12461 مورخہ 18-6-2010 کے تحت ٹھیکہ منسوخ کر کے دوبارہ نیلامی کے لئے مشتہر کیا گیا۔ جس پر گیارہ ماہ کے لئے بذریعہ نیلام عام مورخہ 27-7-2010 مبلغ 9 کروڑ ایک لاکھ روپے کی پیشکش موصول ہوئی۔ جس کو کمشنر لاہور ڈویژن و DCO لاہور و دیگر آفیسران پر مشتمل نیلام کمیٹی نے موقع پر ہی منظوری کے احکام صادر کئے۔

(ج) ٹھیکیداروں کی طرف سے دائر کردہ مقدمات پر ٹھیکہ بکر منڈی برائے سال 09-2008 عدالت عالیہ لاہور نے منسوخ کر دیا ہے جس کی میعاد 2009-10-31 تک تھی۔ دوران سال عید الاضحیٰ کے موقع پر منڈی فیس معاف کر دی گئی تھی جس کے عوض میں ٹھیکیدار کی طرف سے تین کروڑ روپے کا کلیم زیر التواء ہے۔ ٹھیکہ کی نیلامی کے لئے تین بار اخبار اشتہار دیا گیا۔ لیکن کسی بھی پارٹی نے نیلامی میں حصہ نہ لیا۔ بدیں وجہ محکمانہ وصولی کی گئی۔ عید الاضحیٰ پر پندرہ یوم کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے منڈی فیس معاف کر دی گئی۔ جو کہ منڈی فیس کی وصولی کے لحاظ سے بہت زیادہ آمدن والے ایام ہوتے ہیں تاہم محدود وسائل اور دفتری سٹاف کی مدد سے محکمانہ طور پر۔ /6,97,90,000 (6 کروڑ 97 لاکھ 90 ہزار روپے) کی وصولی ہوئی۔ محکمانہ وصولی کی صورت میں عملہ کی تنخواہیں ودیگر اخراجات TMA کو خود برداشت کرنے ہوتے ہیں جس پر تقریباً مبلغ پچاس لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

(د) ٹھیکہ بکر منڈی برائے سال 2011-2010 بکر منڈی برائے سال 2011-2010 مبلغ 9 کروڑ ایک لاکھ روپے میں نیلام ہوا جس کے ابتدائی واجبات ٹاؤن فنڈز میں جمع ہو کر ٹھیکہ ہذا کا چارج ٹھیکیدار کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں TMA کو کسی مالی نقصان کا احتمال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2011)

ضلع چنیوٹ، ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*7353: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع چنیوٹ میں 2009 سے اب تک کون کون سے بڑے ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے، ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل مع ٹھیکیدار کا نام کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع چنیوٹ میں 2009 سے اب تک بلڈنگ سیکٹر میں 17 اور روڈ سیکٹر میں 6 بڑے ترقیاتی منصوبہ جات شروع ہوئے۔ ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل مع ٹھیکیدار کے نام کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جون 2011)

ضلع گجرات، جلال پور جٹاں روڈ کی مرمت کا معاملہ

*7379: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ معین الدین پور، منڈیالہ، جلال پور جٹاں روڈ جو کہ تین سال قبل کافی لاگت سے تعمیر ہوئی تھی اب وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی فوری مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2010 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) معین الدین پور منڈیالہ جلالپور جٹاں روڈ کی لمبائی 16.90 کلو میٹر ہے اس کی کشادگی و بحالی محکمہ پراونشل ہائی وے نے مالی سال 06-2005 کے دوران کی۔ یہ درست نہ ہے کہ تمام سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے۔

(ب)موجودہ سڑک کی کشادگی سال06۔2005 میں مکمل ہوئی عرصہ دراز گزرنے کی وجہ سے آبادی والے چند علاقوں میں سڑک جزوی طور پر خراب ہے بقیہ سڑک بہت اچھی حالت میں ہے۔فنڈز کی دستیابی کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔ فنڈز مہیا ہونے پر سڑک کے خراب حصے مرمت کر دیئے جائیں گے۔تاہم گاڑیوں کی آمدورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2جولائی 2011)

لاہور-پنج پیر دربار عالم ٹاؤن داروغہ والا میں سولنگ / سڑکیں بنانے کا معاملہ

*7461: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنج پیر دربار عالم ٹاؤن داروغہ والا لاہور میں برسات کے موسم میں کیچڑ کی وجہ سے پیدل چلنا مشکل ہو جاتا ہے اور مکین بارش کے دوران اپنے گھروں تک محدود ہو کر رہ جاتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب مذکورہ آبادی میں سولنگ / سڑکیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23اگست 2010 تاریخ ترسیل 6اکتوبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پنج پیر داروغہ والا عالم ٹاؤن کا پوراعلاقہ بالکل کچا ہے اور بارش کے دنوں میں مکینوں کے لئے چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

(ب)پنج پیر دربار اور عالم ٹاؤن کے علاقہ میں محکمہ واسا نے واٹر سپلائی اور سیوریج کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ واسا کا کام مکمل ہونے کے بعد سروے کر کے تخمینہ جات برائے سولنگ سڑکات مرتب کر کے مجاز اتھارٹی کو منظوری کے لئے بھیجا جائے گا اور بعد از منظوری و فنڈز دستیابی پر کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

لاہور داروغہ والا چوک سے لکھوڈیر موڑ روڈ کی تعمیر کا معاملہ

*7463: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داروغہ والا چوک سے لکھوڈیر موڑ روڈ لاہور تقریباً ایک سال سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک یہ سڑک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تقریباً تین سال قبل واسا نے مین روڈ داروغہ والا چوک سے لکھ ڈیر روڈ (بسی موڑ بند روڈ) پر سیور لائن بچھائی تھی، جس کے بعد سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہی۔

(ب) محکمہ NLC نے داروغہ والا چوک سے لیکر لکھوڈیر روڈ محمود بوٹی گول چکر (بند روڈ) سڑک کا کام تقریباً مکمل کر دیا ہے، اب ٹریفک کی بحالی میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2012)

ضلع چنیوٹ، اشیأ کی نیلامی کی تفصیلات

*7547: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ مقامی حکومت ضلع چنیوٹ میں 2009 سے آج تک کن کن چیزوں کو نیلام کیا اور اس نیلامی کی مد میں آنے والی رقم کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا تفصیل مکمل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 12 فروری 2011)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

مالی سال 10-2009 میں ضلعی حکومت چنیوٹ کی مدات گزرات، زرعی اراضی اور دکانات کی نیلامی میں ہونے والی آمدنی 14,27,392 (14 لاکھ 27 ہزار 3 سو 92 روپے) تھی، جو کہ ضلعی حکومت کے اکاؤنٹ IV میں جمع کروائی گئی تھی اور یہ رقم ضلع میں ہونے والے ترقیاتی کاموں پر خرچ کی جارہی ہے۔

جبکہ مالی سال 11-2010ء کی متوقع آمدن 16,23,497 (16 لاکھ 23 ہزار 4 سو 97 روپے) ہے ماہ فروری 2011 تک مبلغ -/95,24,46 (9 لاکھ 52 ہزار 4 سو 46 روپے) وصول ہو چکے ہیں جو اکاؤنٹ IV میں جمع کروائے گئے ہیں اور یہ رقم اگلے مالی سال 12-2011 میں ہونے والے ترقیاتی کاموں پر صرف کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2012)

گرمالہ ڈھوک نگیال تحصیل گوجرخان لنک روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*7582: جناب محمد شفیق خان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گرمالہ ڈھوک نگیال تحصیل گوجر خان (راولپنڈی) لنک روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی اس کا کل تخمینہ لاگت بتائیں کتنی مکمل ہو چکی ہے کتنی بقایا ہے، بقیہ سڑک کی تعمیر کب تک متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

گرمالہ تا ڈھوک نگیال لنک روڈ تحصیل گوجر خان پختہ سڑک نہ ہے بلکہ یہ 12 فٹ سے 14 فٹ چوڑا کچا راستہ ہے اور اس کچے راستے کی کل لمبائی 0.90 کلو میٹر ہے۔ اس کچے راستے کو پختہ کرنے کا اندازاً تخمینہ لاگت موجودہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق 3.90 ملین روپے ہے۔ جیسے ہی اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے کوئی ہدایت موصول ہوئی اس کچے راستے کا تخمینہ لگا کر انتظامی منظوری کے لئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کو بھیج دیا جائے گا اور انتظامی منظوری و فنڈز کی فراہمی کے بعد کچے راستے کو پختہ کرنے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2012)

ٹی ایم اے چنیوٹ، صفائی کے مسائل و دیگر تفصیلات

*7654: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے چنیوٹ کی عملداری میں آبادی کی تعداد کیا ہے؟

(ب) محکمہ بلدیات کے قوانین کے تحت کتنے افراد کے لئے ایک خاکروب مقرر کیا جاتا ہے؟

(ج)ٹی ایم اے چنیوٹ کے پاس کتنے خاکروب کام کر رہے ہیں کیا خاکروبوں کی کمی کی وجہ سے صفائی کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(د) کیا خاکروبوں کی موجودہ تعداد آبادی کے تقاضوں کے مطابق پوری ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے چنیوٹ کی طرف سے 275 خاکروبوں کی بھرتی کرنے کیلئے حکومت پنجاب کو درخواست دے رکھی ہے؟

(و) حکومت مطلوبہ خاکروبوں کی بھرتی کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 1998 کی مردم شماری کے مطابق ٹی ایم اے کے شہر علاقہ چنیوٹ (سابقہ میونسپل کمیٹی حدود کی) کل آبادی 259183 ہے۔

(ب) محکمہ بلدیات کی ہدایات کے مطابق 500 افراد کے لئے ایک سینٹری ورکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ج) ٹی ایم اے چنیوٹ کے پاس موجودہ سینٹری ورکرز کی تعداد 272 ہے اور عملہ صفائی سے مسلسل کام لیا جاتا ہے اور صفائی کی حالت کافی حد تک تسلی بخش ہے۔

(د) لوکل گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق آبادی کے تقاضوں کے مطابق (مردم شماری 1998 کے مطابق) سینٹری ورکرز کی تعداد 520 ہونی چاہیے۔ مزید یہ کہ موجودہ آبادی کے مطابق جس میں نئے محلہ جات بھی شامل کیے گئے ہیں ان کے مطابق سینٹری ورکرز کی تعداد بہت کم ہے۔

(ہ)اس ضمن میں تحریر ہے کہ ٹی ایم اے چنیوٹ نے 176 سینٹری ورکرز کی منظوری کے لئے محکمہ ہذا کو درخواست گزاری تھی مذکورہ درخواست پر محکمہ میں غور کیا گیا اور اس کو نئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کے بارے میں حتمی فیصلہ سے منسلک کیا گیا۔ جونہی حکومت اس سلسلے میں فیصلہ کرے گی اس کے مطابق عملہ میں کمی بیشی کی منظوری دی جائے گی۔

(و) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2012)

ضلع سیالکوٹ، رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ سوسائیٹوں کی تفصیلات

*7726: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ میں بہت سی جعلی ہاؤسنگ سکیمیں شروع ہو چکی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان جعلی و غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ سوسائیٹوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(ج) سیالکوٹ میں ہاؤسنگ سوسائیٹوں کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں پر موجود ہیں اور کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے البتہ کچھ غیر منظور شدہ ہاؤسنگ سکیمیں موجود ہیں جن کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(ب)ان غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائیٹوں کے بارے میں عوام الناس کی آگاہی کے لیے اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے کہ ان سوسائیٹوں میں خرید و فروخت نہ کریں۔ان کی رجسٹریاں روکنے اور رقبہ منتقل نہ کرنے کی بابت محکمہ ریونیو کو بھی تحریر کیا گیا ہے۔مزید ان کے چالان مرتب کر کے بعدالت سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ مرسل کیے گئے ہیں۔

(ج)سیالکوٹ میں کل ہاؤسنگ سوسائیٹوں کی تعداد 83 ہے جن کی تفصیل تحصیل وار تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3نومبر 2012)

سیالکوٹ، پی ایچ اے کا قیام و دیگر تفصیلات

*7727: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی سیالکوٹ کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب)اس کی تحویل میں کتنے پارک کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ج)ان پارکوں کا رقبہ کتنا ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ کے پارکس انتہائی بوسیدہ اور خراب حالت میں ہیں؟

(ہ)ان پارکس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سیالکوٹ میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی موجود نہ ہے۔

(ب) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی موجود نہ ہے لہذا اس کی تحویل میں پارک کے متعلق سوال بے جا ہے۔ البتہ ٹی ایم اے سیالکوٹ، پسرور کے زیر اہتمام پارکس ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔ گلشن اقبال پارک سیالکوٹ، ماڈل ٹاؤن پارک، عبد الحکیم پارک، قلعہ پارک، حیدر پارک ،شہاب الدین پارک، نواز شریف میونسپل پارک

(ج) سیالکوٹ میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی موجود نہ ہے، لہذا رقبے کے متعلق سوال بے جا ہے۔

(د) غلط ہے۔

(ہ) ٹی ایم اے سیالکوٹ اور پسرور کے شعبہ باغات پارکس میں کل 42 ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پارک	بیلدار	مالی	سیکورٹی گارڈ	سپروائزر	الیکٹریشن	ٹیوب ویل ڈرائیور	چوکیدار	خاکروب
گلشن پارک		10	8	1	1	1	3	1
ماڈل ٹاؤن پارک		1						
عبدالحکیم پارک	1	2						
قلعہ پارک		4					1	
حیدر پارک		3					2	
شہاب الدین پارک		2					1	
نواز شریف میونسپل پارک		6	2				2	2
کل تعداد	1	28	10	1	1	1	9	3

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2012)

لاہور مقصود احمد ملک

12 دسمبر 2012 سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 14 دسمبر 2012 محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب وسیم قادر	2593
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4404-4244
3	جناب محمد نوید انجم	5017-5016
4	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5991-5412
5	خواجہ محمد اسلام	5943-5941
6	محترمہ سیمل کامران	6180-5999
7	محترمہ خدیجہ عمر	6411-6408
8	محترمہ مائزہ حمید	6737
9	رانا بابر حسین	6778
10	شیخ علاؤالدین	6825
11	جناب علی حیدر نور خان نیازی	6932-6931
12	محترمہ شمسہ گوہر	7003
13	محترمہ ثمینہ نوید	7242-7113
14	چودھری عامر سلطان چیمہ	7115
15	رانا محمد افضل خاں	7220
16	میاں طارق محمود	7230
17	سید حسن مرتضیٰ	7547-7353

7379	چودھری عبداللہ یوسف	18
7461	محترمہ ثمینہ خاور حیات	19
7463	ڈاکٹر سامیہ امجد	20
7582	جناب محمد شفیق خان	21
7654	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	22
7727-7726	چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ	23
		24